© rasailojaraid.com

نقش آغاز   بسم اللہ الرحمن الرحیم   راشد الحق سمیع حقانی

سوات میں حکومت کا وحشیانہ فوجی آپریشن
ایمرجنسی کے سایہ میں قومی انتخابات ایک ڈھونگ

بدقسمت ارضِ پاکستان اور پھر خصوصاً صوبہ سرحد کی سرزمین ۹/۱۱ کے بعد مسلسل بڑی آزمائشوں سے گزر رہی ہے۔ پورے ملک میں آگ وخون کی ندیاں بہہ رہی ہیں لیکن پختونوں کی وادی میں تو خون کے سمندر زیادہ شدت سے جاری وساری ہیں۔ دنیا کی خطرناک ترین لیکن نام ونہاد دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ کا مرکز اور محور یہی بدقسمت وادی ذی ذرع ہے۔ جنوبی وزیرستان اور شمالی وزیرستان جن حالات سے گزر رہے ہیں اور اب تک جس کرب وبلا کی کیفیت سے مزید گزارے جا رہے ہیں وہ بھی دنیا بھر کے سامنے آشکارا ہیں۔ خصوصاً میران شاہ اور شمالی وزیرستان کے امن معاہدوں پر امریکہ اور برطانیہ کے پیٹ میں بڑا مروڑ تو ساری دنیا نے سنا کہ کیوں وہاں پر امن وامان کی فضاء قائم ہوئی؟ اسی باعث دوبارہ حکومتِ پاکستان پر دباؤ ڈال کر ایسے فتنہ انگیز اقدامات کئے گئے جس سے مقامی طالبان اور حکومت کے درمیان امن معاہدہ سبوتاژ کر دیا گیا اور پھر اسی کے نتیجے میں سینکڑوں بے گناہ شہری فوجی اور پولیس جوان ان دو تین ماہ میں آگ وخون کے بھینٹ چڑھا دیئے گئے۔ پھر اس کے بعد وادی سوات میں بھی جان بوجھ کر ایسی پالیسی بنائی گئی جس سے وہاں کے دین پسند غیور عوام میں حکومت کے خلاف پہلے سے دبے ہوئے جذبات کو مزید ہوا ملی اور دیکھتے ہی دیکھتے وہاں پر اسلام پسندوں کو وہ پذیرائی ملی کہ پوری دنیا انگشت بدنداں رہ گئی اور کچھ ہی دنوں میں پوری وادی سوات پر ان لوگوں کا کنٹرول حاصل ہوگیا۔ اگرچہ درمیان میں کچھ ایسے ''خفیہ عناصر'' نے ایسی نامناسب کاروائیاں کیں جس سے اس دینی تحریک کو کافی نقصان بھی اٹھانا پڑا اور اس تحریک کے اعلیٰ ذمہ داروں نے کھل کر ان اقدامات سے لاتعلقی کا اعلان بھی کیا کہ ہمارا ان سے کوئی سروکار نہیں یہ اقدامات اس تحریک کی بدنامی کیلئے کئے گئے ہیں۔ بہرحال فحاشی وعریانی کی علمبردار حکومت کہاں یہ بات گوارا کر سکتی تھی کہ پوری وادی سوات میں اسلامی نظام کی عملاً داغ بیل پڑ جائے اور اسلامی نظام کے برگ وبار اور خصوصاً نظام عدل کے نفاذ کے پہلو کا ابھرنا اس کے فاسد نظام کی ناکامی کیلئے ایک بڑا چیلنج بن سکتا تھا' پھر اس کیساتھ ساتھ پورے ملک اور سارے خطہ میں بھی اس کے مثبت اثرات مرتب ہوسکتے تھے۔ اسی باعث اس تحریک کو مغربی آقاؤں کی آشیرباد کے ساتھ سختی سے کچلنے کا فیصلہ کیا گیا اور تادم تحریر سینکڑوں بے گناہ سچے اسلام پسند نوجوانوں کو روزانہ بیدردی کے ساتھ شہید کیا جا رہا ہے۔ ہیلی کاپٹروں اور ٹینکوں اور بھاری توپخانے سے اپنے ہی شہریوں کے سروں پر قیامت ڈھائی جا رہی ہے۔ درجنوں بے گناہ معصوم بچے اور عورتیں بھی اس لڑائی کی زد میں آ چکی ہیں، ... جا چکے ہیں اور سرسبز باغ وکھیت

© rasailojaraid.com